امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الکَبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المُعجم الکَبیر

جلد اوّل









تالیف الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد اوّل

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الکبیر

جلد اول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	....	مارچ 2016ء
پرنٹرز	....	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	....	-/1100
ناشر	....	چوہدری غلام رسول - میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	....	=/ روپے

ملنے کے پتے

وَمَا اَسْنَدَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وہ حدیثیں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں

173 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ فَاطِمَةَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ابْنِنِي؟ قَالَ: عِنْدَكَ شَيْءٌ تُعْطِيهَا؟ فَقُلْتُ: لَا، قَالَ: اَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ؟ قُلْتُ: عِنْدِي، قَالَ: اعْطِهَا اِيَّاهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حق مہر کیا دوں؟ آپ نے فرمایا: آپ کے پاس دینے کے لیے کوئی شی ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: آپ کی زرع کہاں ہے جو میں نے آپ کو دی تھی؟ میں نے عرض کی: میرے پاس ہے، آپ نے فرمایا: وہی دے دو!

174 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (اَفَاِنْ مَاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى اَعْقَابِكُمْ) (آل عمران: 144) وَاللّٰهِ لَا نَنْقَلِبُ عَلَى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدَانَا اللّٰهُ، وَاللّٰهِ لَئِنْ مَاتَ اَوْ قُتِلَ لَاُقَاتِلَنَّ عَلَى مَا قَاتَلَ عَلَيْهِ حَتَّى اَمُوتَ، وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَخُوهُ وَوَلِيُّهُ، وَابْنُ عَمِّهِ، وَوَارِثُهُ فَمَنْ اَحَقُّ بِهِ مِنِّي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی حیاتِ ظاہری کے زمانہ میں فرماتے تھے: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اگر آپ وصال کر گئے یا شہید کیے گئے تو تم اپنی ایڑیوں کے بل پلٹو گے، اللہ کی قسم! ہم اللہ کی طرف سے ہدایت ملنے کے بعد نہیں پلٹیں گے، اللہ کی قسم! اگر وصال کر گئے یا شہید کیے گئے تو میں ضرور اس سے لڑوں گا جس نے آپ کو شہید کیا یہاں تک کہ میں شہید کیا جاؤں، اللہ کی قسم! میں آپ کا دینی بھائی، دوست، چچا زاد اور وارث ہوں، مجھ سے زیادہ آپ کا حق دار کون ہے؟

175 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم کو بتاؤں کہ اس اُمت میں

عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ اَبِي بَكْرٍ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: عُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ لَاَخْبَرْتُكُمْ بِالثَّالِثِ

حضورﷺ کے بعد افضل کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: ابوبکر! پھر فرمایا: کیا میں تم کو بتاؤں اس اُمت میں حضرت ابوبکر کے بعد افضل کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: عمر! اگر تیسرے کے متعلق بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں۔

176 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَرَّاءُ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: اِنَّ خَيْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ، وَالثَّانِي عُمَرُ، وَلَوْ اَشَاءُ اَنْ اَذْكُرَ الثَّالِثَ ذَكَرْتُهُ

حضرت عمرو بن حریث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف فرما ہوئے' آپ نے حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کا ذکر کیا' فرمایا: اس اُمت میں حضورﷺ کے بعد حضرت ابوبکر اور ابوبکر کے بعد حضرت عمر افضل ہیں' اگر میں تیسرے کا نام لینا چاہوں تو لے سکتا ہوں۔

177 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ الثَّعْلَبِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَاَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ خِصَالٍ لِاُمَّتِي فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ، وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، قُلْتُ: يَا رَبِّ لَا تُهْلِكْ اُمَّتِي جُوعًا، قَالَ: هٰذِهِ، قُلْتُ: يَا رَبِّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ - يَعْنِي اَهْلَ الشِّرْكِ - فَيَحْتَاجُهُمْ، قَالَ: لَكَ ذٰلِكَ. قُلْتُ: يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِي هٰذِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے تین چیزیں اپنی اُمت کے لیے مانگیں' دو مجھے دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا' میں نے عرض کی: اے اللہ! میری اُمت بھوک سے نہ مرے! فرمایا: بھوک سے نہیں مرے گی' میں نے عرض کی: ان پر دشمن مسلط نہ ہو! یعنی شرک کرنے والے ان پر غالب نہ ہوں' فرمایا: دشمن مسلط نہیں ہوگا' میں نے عرض کی: یہ آپس میں نہ جھگڑیں! اس سے مجھے روک دیا گیا۔

178 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور